6280-بتدصہ کے انشقاق کے باوجود اسلام کی سربلندی

سوال

دین اسلامی اعتقادی اعتبار سے بہت سی تقسیمات اور انشقاق کا شکار رہا ہوا ہے ، تو کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ اس کا سبب کیا ہے ؟

باوجود اس کے کہ مسلمانوں کا آپس میں اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ آپس میں — مختلف گروہوں میں ہونے کے باوجود — وحدت کے شعور کو قائم رکھے ہوئے ہیں تو یہ کیسے ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو حق کی ھدایت دے اور اس کی اتباع کرنے کی توفیق دے ، آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک فوت نہیں ہوئے جب تک کہ انہوں نے اپنی امت کے لئے راہ کو صاف اور واضح نہیں کر دیا ، تو ایسا کوئی چھوٹا یا بڑا کام نہیں جس میں اللہ تعالی کی طرف سے اس میں علم نہ چھوڑا ہو ، اور حجۃ الوداع جو کہ نبی صلی اللہ نے کیا تھا اس میں اللہ تعالی نے فرمان نازل فرمایا جس کا ترجمہ یہ ہے :

{آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لئے اسلام بطور دین ہونے پر راضی ہو گیا}۔.

اور صحابہ کرام اس منہج پر پوری دقت سے چلے تو اس بنا پر اللہ تعالی نے اس دین حنیف کے متبعین کی مذموم تفریق سے حفاظت فرمائی ۔

اور اسی منہج پر تابعین عظام نے صحابہ کرام کی پیروی کی ، لیکن قرون ثلاثہ جو کہ سب سے افضل ادوار ہیں کے بعد بعض داخلی اور خارجی عوامل کی بنا پر کچھ مذموم اختلافات کا ظہور ہوا ، ذیل میں ہم ان بعض داخلی اور خارجی اسباب کا ذکر کرتے ہیں ۔

خارجی اسباب :

مسلمانوں کا دوسری غیر مسلم اقوام سے اختلاط ، مثلا رومی ، فارسی ، اور یونانی ۔

اور اسی طرح دوسری ملت کے لوگوں سے احتکاک اور میل جول ، مثلا ، یھودیت ، اور نصرانیت ، صابئت ، اور اسی طرح مجوسیت ، اور ھندوستان کے مختلف ادیان ، وغیرہ ۔

داخلی اسباب :

داخلی اسباب میں کچھ یہ چیزیں شامل ہیں مثلا ، اھواء وخواہشات کی پیروی ، اور شبہات اور شھوات سے تعلق اختیار کرنا ، اور اللہ تعالی کے دین اور اس کی شریعت کا حاصل نہ کرنا اور اس سے اعراض ، اور اسی طرح جہالت اور غلو سے کام لینا ، اور غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنا ۔ وغیرہ

ان سب اسباب اور اس کے علاوہ دوسرے اسباب کے وجود نے مسلمانوں کی صفوف میں تھوڑا سا شگاف ڈال دیا اور انہیں اس صحیح راہ سے علیحدہ کر دیا جس پر جمہور مسلمان چل رہے تھے ، تو فرقوں کا ظہور اور بدعات کی ایجاد اور ان اقوال کا ظہور شروع ہوا جو کہ اس منہج کے مخالف تھے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم اور تابعین عظام رحمھم اللہ اوران بعدان کے طریقے پرچلنے والے تھے ۔

لیکن یہ یادرہے کہ گروہ اورفرقے حقیقتا جمہورمسلمانوں کے ہاں مبغوض تھے ، اوران گروہوں کے پیروکاراہل علم اورخلفاء اورعام مسلمانوں کی جانب سے اپنے غلط عقائدکی بناپرمخالفت کاسامناکرتے رہے جس کی بناپران غلط افکاراوراھواء نے مسلمانوں کے درمیان وسعت کے ساتھ انتشارحاصل نہ کیا، اوربلکہ تاریخ اسلامی کے زیادہ ادوارمیں یہ افکاروعقائدضعف کاشکاررہے ۔

تو-اجمالی طورپر- مسلمانوں کی اکثریت اورجمہورمسلمان سنت صحیحہ پرچلتے رہے ، جیسے ہی کوئی بدعت ان میں رواج پانے لگتی اوراس کاظہورہوتاتوعلماء اہل سنت اس کی مخالفت اورحق بیان کرنے میں تیزی سے کام کرنے اوراس کی کجی بیان کرناشروع کردیتے ۔

اورپھراس اختلاف کی خبرہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دی ہے اوراس سے بچنے کاحکم دیااورمسلمانوں کی جماعت کاالتزام کرنے کاحکم دتے ہوئے فرمایا :

(یھودی اورعیسائی بہتر72 فرقوں میں بٹے جوسب کے سب جہنمی ہیں ، اورمیری یہ امت تہتر73 فرقوں میں بٹےگی ایک کے علاوہ سب جہنم میں جائیں گے ، صحابہ کرام کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ گروہ کون سا ہے ؟ تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس طریقے پرچلنے والے جس پرآج میں اورمیرے صحابہ ہیں)

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(میری امت میں کچھ لوگ ہروقت حق پرقائم رہیں گے ، جوانہیں ذلیل کرنے کی کوشش کرے گاوہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاسکے گاحتی کہ قیامت قائم ہوجائے)

اورمسلمانوں میں وحدت کے شعورکی بقاکے مسئلہ میں کہ یہ ان کے اندرکیسے باقی رہاتواس کے کئ ایک اسباب ہیں- کچھ کاتواوپرذکرکیاجاچکاہے-
لیکن ان اسباب میں سب سے اہم اورواضح سبب یہ ہے کہ دین اسلام ایک ایسادین ہے جوکہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے ، اوریہ دین اللہ تعالی کی حفاظت سے محفوظ ہے ، تواگرکسی دین کووہ کچھ جوکہ دین اسلام کوپیش آیامثلالڑایاں اورسازشیں اورمختلف ہتھکنڈے وغیرہ استعمال کئے گئے ، تووہ دین بہت دیرپہلے ہی زائل اورختم ہوچکاہوتا (جیساکہ ہم دوسرے ادیان میں دیکھتے ہیں) ، اورہرعقل مندیہ دیکھتاہے کہ وہی عقیدہ جوکہ آج سے چودہ سوبرس قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس عقیدہ پرتھے وہ آج بھی -اجمالی طورپر- موجودہے اس میں ذرابرابربھی نقص واقع نہیں ہوا، پھریہ کہ مسلمانون کے نفوس میں اس عقیدہ کی (حماس اوراس پرچلنے کے اعتبارسے) تجدیدہوتی رہتی ہے ، جس طرح کہ موسم بہارکاپھول ہو۔

تویہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ دین اسلام اللہ تعالی کادین حق ہے ، اوراللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ھدایت دینے والاہے ۔

واللہ تعالی اعلم

.